کیا تراویح کی جماعت میں عشاء کے فرض کی نیت سے شامل ہو سکتے ہیں؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتوی نمبر: Nor-12100

تاریخ اجراء: 11 رمضان المبارک 1443ھ/13 اپریل 2022ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ تراویح کی جماعت ہو رہی ہو، تو کیا اس میں عشاء کے فرض کی نیت سے شامل ہو سکتے ہیں؟ رہنمائی فرمادیں۔ سائل: محمد فیصل (via، میل)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی نہیں! پوچھی گئی صورت میں تراویح پڑھانے والے کے پیچھے عشاء کے فرض کی نیت سے شامل نہیں ہو سکتے اس صورت میں عشاء کے فرض ادا نہیں ہوں گے۔ فرض نماز نفل نماز پڑھنے والے کے پیچھے نہیں ہو سکتی اس صورت میں اقتداء باطل ہو گی۔

چنانچہ تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: "(و) لا (مفترض بمتنفل وبمفترض فرضا آخر) لان اتحاد الصلاتین شرط عندنا" یعنی فرض پڑھنے والا نفل پڑھنے والے کی اقتداء نہیں کر سکتا، اسی طرح مختلف فرض پڑھنے والے ایک دوسرے کی اقتداء نہیں کر سکتے کہ ہمارے نزدیک امام اور مقتدی دونوں کی نمازوں کا متحد ہونا شرط ہے۔ (تنویر الابصار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص392-391، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے: "**فرض نماز نفل پڑھنے والے کے پیچھے** اور ایک فرض والے کی دوسرے فرض پڑھنے والے کے پیچھے **نہیں ہو سکتی۔**" (بہار شریعت، ج01، ص572، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مفتی وقار الدین علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "**اقتداء صحیح ہونے کے لیے ایک شرط یہ بھی ہے کہ امام و مقتدی کی نماز ایک ہو یا امام کی نماز مقتدی کی نماز سے اعلیٰ ہو۔۔۔ اگر مقتدی کی نماز امام کی نماز سے اعلیٰ ہو تو اقتداء باطل ہوتی ہے۔ یعنی امام نفل پڑھے اور مقتدی فرض یا واجب نماز پڑھنے کے لیے اس کا مقتدی بنے یہ نماز**

باطل ہے۔علامہ علاؤالدین حصکفی نے دِرِ مختار میں لکھا: "ولا مفترض بمتنفل وبمفترض فرضا آخر"۔"(وقار الفتاوی،ج02،ص206،مطبوعہ بزم وقار الدین)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net